اکائی 2۔ تدریس کے اہم پہلو

(Important Aspects of Teaching)

اکائی کے اجزا

2.0 تمہید(Introduction)

2.1 مقاصد(Objectives)

2.2 تدریس کے اصول اور گر(Principles & Maxims of Teaching)

2.3 تدریسی مرحلے(Phases of Teaching)

2.4 تدریس کی سطحیں (Levels of Teaching)

2.5 تدریسی عمل(Process of Teaching)

2. 6 تدریسی مہارتیں(Teaching Skills)

2.7 طرز تدریس(Teaching Style)

2.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcome)

2.9 فرہنگ(Glossary)

2.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit end exercises)

2.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

2.0 تمہید(Introduction)

تدریسی عمل کو کامیابی کے ساتھ اس وقت تک انجام نہیں دیا جاسکتا جب تک کہ تدریس کے متعینہ اصولوں اور طریقہ کار پر عمل نہ کیا جائے۔ چنانچہ ہم اس اکائی میں تدریسی عمل، تدریسی اصول، تدریسی مہارت اور تدریسی مرحلے و تدریسی طریقے کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

2.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے اختتام کے مطالے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ۔

- تدریس کے اصول اور تدریسی مہارت سے آگاہ ہو سکیں۔
- تدریس کے مختلف مراحل کی وضاحت کر سکیں۔
- تدریسی عمل کو بیان کر سکیں۔
- تدریسی مہارتوں کی تشریح و توضیح اور اس کا اطلاق کر سکیں۔
- تدریسی طرز سے واقف ہو سکیں۔

2.2 تدریس کے اصول اور گرُ (Principles & Maxims of Teaching)

تدریس کے اصول وہ "قوانین و قواعد" ہیں جن کا استعمال درس و تدریس میں کیا جاتا ہے تاکہ سبق کو آسان اور عام فہم بنایا جاسکے۔ اگر معلم ان اصولوں کا استعمال دوران تدریس کریں تو یقیناً اُن کی تدریس مؤثر اور معنی خیز ہو گی۔ چنانچہ ذیل میں تدریس کے ان اصولوں کو یکے بعد دیگرے پیش کیا جارہا ہے۔

متعینہ مقاصد کا اصول (Principle of definite aim)

تدریس سے پہلے تعلیمی مقاصد کا تعین نہایت ضروری ہے کیوں کہ بے مقصد تعلیم و تدریس ایسی ہے جیسے منزل کا تعین کئے بغیر سفر پر نکل جانا یعنی ہمیں معلوم ہی نہیں کہ ہمیں کہاں جانا ہے۔ چنانچہ تدریس سے پہلے یہ طے کر لینا ضروری ہے کہ پڑھایا جانے والا سبق کیوں پڑھایا جا رہا ہے، اس سے طلبا کی کن معلومات اور مہارتوں میں اضافہ کرنا ہے، ان کی کن صلاحیتوں اور استعدادوں کو فروغ دینا ہے، اس طریقہ تدریس سے تدریسی مقاصد کو بآسانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

منصوبہ بندی کا اصول:(Principle of Planning)

منصوبہ بندی کے بغیر کوئی پروگرام کامیاب نہیں ہو سکتا۔ تدریس میں منصوبہ بندی ایک بہت اہم مرحلہ ہے، اساتذہ کو اصل کلاس روم کی تدریس میں آنے سے پہلے مناسب طریقے سے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ تدریس کے کامیاب عمل کا انحصار کلاس میں اساتذہ کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد پر ہے۔

لچک کا اصول: (Principle of flexibility)

تدریسی حکمت عملی لچکدار ہونی چاہیے۔ تاکہ کلاس روم کے حالات اور طلباء کی ضروریات کے مطابق اس میں ردوبدل اور تبدیلی کی جاسکے۔ اساتذہ کو تخلیقی صلاحیت کا حامل ہونا چاہئے تاکہ وہ ضرورت کے مطابق مختلف حکمت عملی کا استعمال کرکے تدریس کو مؤثر بنائیں۔۔

سابقہ تجربات کے استعمال کا اصول:(Principle of utilizing past experiences)

سابقہ تجربات طالب علم میں نئی معلومات کے حصول کے لئے بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ چنانچہ استاد کو چاہیئے کہ طالب علم کی سابقہ معلومات کی جانچ کرے اور پرانے تجربات کو بنیاد بنا کر نئی معلومات کو موجودہ سبق سے مربوط کرے۔

طفل مرکزیت کا اصول:(Principle of child centeredness)

تعلیم طلبا کی ضروریات، صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق ہونی چاہیے اور تدریس سرگرمی پر مبنی ہونی چاہیے تاکہ طلباء فعال اور متحرک ہوکر سیکھ سکیں۔ جدید تعلیمی نظام میں طلبا کو مرکزیت حاصل ہے۔ نیشنل کریکولم فریم ورک (این سی ایف) کے مطابق طلبہ فعال حصہ لینے والے ہیں اور استاد سہولت کار ہیں۔

انفرادی اختلافات کا اصول (Principle of individual differences)

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہر بچہ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ استاد کو پڑھاتے وقت انفرادی فرق کو ذہن میں رکھنا چاہیے اور اسے بچوں کی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق پڑھانا چاہیے۔

اصل زندگی سے ربط پیدا کرنے کا اصول (Principle of linking with actual life)

معلم کو چاہیئے کہ ایسی تعلیم دے جو نہ صرف کمرہ جماعت تک محدود ہو بلکہ عام زندگی اور گھر کے ماحول سے بھی تعلق رکھتی ہو۔ جیسا کہ NCF-2005 کے مطابق سیکھنا سکول کی چہار دیواری سے آگے جانا چاہیے۔ تعلیم کو روزمرہ کی زندگی کے حقیقی تجربات سے جوڑنا۔ یہ نہ صرف طلباء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے بلکہ سبق کو بھی عام فہم بناتا ہے۔

دوسرے مضامین کے ساتھ ارتباط کا اصول (Principle of correlating with other subjects)

موضوع میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ایک مضمون کا دوسرے موضوع کے ساتھ ارتباط بہت ضروری ہے۔ مؤثر تدریس میں استاد ایک مضمون کو دوسرے مضمون کے ساتھ جوڑتا ہے تاکہ مضمون کی بہتر فہم حاصل کی جاسکے۔

موثر حکمت عملی اور تدریسی مواد کا اصول

(Principles of effective strategies and instructional materials)

تدریس میں موثر حکمت عملی بہت اہم ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ تدریس کے موثر طریقے اپنائے تاکہ طلبہ زیادہ سے زیادہ علم حاصل کر سکیں اور تدریسی امداد اور دیگر تدریسی مواد کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔

فعال شرکت اور شمولیت کا اصول(Principle of active participation and involvement)

جدید دور کی تعلیم میں، تعلیم اور سیکھنے کے لیے بچوں کا مرکز میں ہونا ضروری ہے تاکہ بچے سیکھنے میں فعال طور پر حصہ لے سکیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ سرگرمی پر مبنی تدریس کا طریقہ استعمال کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ تدریس سیکھنے کے عمل میں شامل اور فعال شرکاء ہوں۔

سازگار ماحول کا اصول:(Principle of favorable environment)

استاد کو ایسا سازگار ماحول بنانا چاہیے تاکہ یہ سیکھنے کے لیے ایک حوصلہ افزا عنصر بن جائے۔ روشنی، فرنیچر اور دیگر ضروری وسائل کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔ استاد کو ہمدرد بن کر مناسب نظم وضبط کو برقرار رکھنا چاہیے لیکن ساتھ ہی ساتھ اسے ثابت قدم رہنا چاہیے۔

محرکہ پیدا کرنے کا اصول (Principle of motivation)

پڑھائے جانے والے مضمون میں طلبا کی رغبت ہو تو اکتساب میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے اس لئے معلم کو چاہیئے کہ پہلے طلبا کو اکتساب کے لئے راغب کیا جائے۔

آمادگی کا اصول (Principle of readiness)

تدریس کو مؤثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ طلبہ کو پڑھنے کے لئے آمادہ کیا جائے کیوں کہ کہا جاتا ہے کہ گھوڑے کو پانی کے پاس لے جا سکتے ہیں لیکن اسے پلا نہیں سکتے جب تک کہ وہ خود آمادہ نہ ہو۔

تدریسی گر (Maxims of teaching)

ہر استاد اپنے سبق کو موثر اور با مقصد بنانے کے لیے مختلف طریقے اور اصول وغیرہ کا استعمال کرتا ہے۔ تا کہ سیکھنے کے عمل کو آسان اور قابل فہم بنایا جا سکے۔ یہ طے شدہ اصول، مختلف طریقے، کام کرنے کے قواعد جن کے ذریعے تعلیم کو دلچسپ، آسان اور موثر بنایا جاتا ہے، اسی کو تدریسی گر (Maxims of teaching) کہا جاتا ہے۔ ہر وہ شخص جو تدریسی پیشے میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے اپنے آپ کو ان تدریسی گروں سے واقف کرنا ہوگا۔ ان کا علم اسے منظم طریقے سے آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔

ماہرین کے ذریعہ بتائے گئے کچھ خاص تدریسی گر ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

1. معلوم سے نامعلوم (From known to unknown)

اگر نئے علم کو پرانے علم سے جوڑ کر پڑھایا جائے تو تدریس زیادہ واضح اور نتیجہ خیز ہوتی ہے۔ اس سے سیکھنے کا عمل آسان ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، بچوں کو انگریزی پڑھانا ہے اور لفظ 'water' سکھانا ہے۔ انہیں بتائیے کہ انگریزی میں ہم 'پانی' کو water کہتے ہیں۔ تدریس کا یہ طریقہ سیکھنے والوں کو چیزوں کو مکمل طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس طرح تعلیم یقینی، واضح اور زیادہ نتیجہ خیز ہو جاتی ہے۔

2. سادہ سے پیچیدہ (From simple to complex)

پڑھانے کا بنیادی مقصد استاد ہے اور سیکھنے والوں کا مقصد کچھ سیکھنا ہے۔ تدریس اور سیکھنے کے اس عمل میں، سادہ یا آسان چیزیں پہلے طلبہ کے سامنے پیش کی جانی چاہئیں اور آہستہ آہستہ اسے پیچیدہ یا مشکل چیزوں کی طرف بڑھنا چاہیے۔ سادہ مواد کی پیشکش سیکھنے والوں کی دلچسپی، اعتماد اور حوصلہ افزائی کا باعث ہوتی ہے۔

3. ٹھوس سے مجرد تک (From concrete to abstract)

کنکریٹ چیزیں ٹھوس چیزیں ہیں اس میں طلبا حواس کا استعمال کر کے زیادہ آسانی سے سیکھتے اور سمجھتے ہیں اور اس مواد کو کبھی نہیں بھولتے جبکہ تجریدی چیزیں صرف خیالی چیزیں ہیں۔ اگر تجریدی چیزیں یا خیالات پیش کیے جاتے ہیں تو وہ اسے جلد بھول جاتے ہیں۔ جیسا کہ فروبل نے کہا ہے، "ہمارے اسباق کو ٹھوس سے شروع ہونا چاہیے اور مجرد پر ختم ہونا چاہیے۔"

4. تجزیہ سے ترکیب کی طرف: (From analysis to synthesis)

جب ہم کسی چیز کو حصوں یا الگ الگ عناصر میں تقسیم کرتے ہیں تو اسے تجزیہ کہتے ہیں۔ یہ وہ عمل ہے جو کسی بھی چیز کو سمجھنے میں نہایت معاون اور مددگار ہوتا ہے۔۔ مثال کے طور پر، دل کی ساخت یا افعال کے بارے میں بتانے کے لیے، دل کے حصے الگ الگ دکھائے

جاتے ہیں اور ہر حصے کی معلومات دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد طالب علموں کو دل کی ساخت یا نظام کو سمجھایا جاتا ہے۔ اس طرح ایک بہت مشکل چیز کو بھی آسانی سے سمجھایا جاسکتا ہے۔ ترکیب تجزیہ کے بالکل برعکس ہے۔ تمام حصوں کو مجموعی طور پر دکھایا جاتا ہے۔

5. خاص سے عام کی طرف-: (From particular to general)

ایک استاد کو ہمیشہ خاص سے عام بیانات کی طرف بڑھنا چاہیے۔ عمومی حقائق، اصول اور خیالات کو سمجھنا مشکل ہے اس لیے استاد کو ہمیشہ پہلے خاص چیزیں پیش کرنی چاہئیں اور پھر عام چیزوں کی طرف لے جانا چاہیے۔ فرض کریں کہ استاد انگریزی پڑھاتے ہوئے Present continuous tense سکھا رہا ہے، اسے سب سے پہلے چند مثالیں دینی چاہئیں اور پھر ان کی بنیاد پر ان کو عام کرنا چاہیے کہ یہ زمانہ کسی ایسے فعل کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو بوقت گفتگو جاری ہو۔ اس طرح استاد کو خاص سے عام تک جانا چاہیے۔

6. تجرباتی سے عقلی تک (From empirical to rational)

تجرباتی علم وہ ہے جو مشاہدے اور تجربے پر مبنی ہو جس کے بارے میں کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری طرف عقلی علم دلائل اور وضاحتوں پر مبنی ہے۔ مثال کے طور پر فرض کریں کہ طلبہ کو سکھایا جائے کہ پانی گرم ہونے پر ابلتا ہے۔ انہیں پہلے پانی کو گرم کرنے کے لیے کہا جائے تو وہ ابلتے ہوئے خود دیکھ لیں گے۔ پھر استاد کو سمجھانا چاہیے کہ جب پانی گرم کیا جاتا ہے تو سالمے (مالیکیولز) متحرک توانائی حاصل کرتے ہیں اور انووں کی تھرمل ایجی ٹیشن ہوتی ہے جس سے پانی ابلتا ہے۔

7. کل سے جز کی طرف (Whole to part)

کسی چیز کو پہلے مکمل طور پر سمجھا کر اس کے بعد اس کے جزئیات یعنی مختلف حصوں کو سمجھنا یعنی کسی ایک پودے کو مکمل بتا کر اس کے بعد اس کے اجزا کو بتانا چاہیئے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: تدریس کے طفل مرکوزیت کا اصول بیان کیجیے۔

سوال: تدریسی گر سادہ سے پیچیدہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

2.3 تدریسی مرحلے (Phases of Teaching)

تدریسی عمل میں معلم کا سابقہ ایک بچے سے رہتا ہے جو ایک زندہ ہستی ہوتا ہے۔ جس کی اپنی خواہشات اور دلچسپیاں ہوتی ہیں اگر استاد طالب علم کی تیاری اور دلچسپیوں کو مد نظر نہیں رکھے گا تو اس کی کوششیں بے سود ہوں گی۔ اس لیے اساتذہ کے لیے تدریسی طریقوں اور تدریسی مراحل سے واقف ہونا ضروری ہے۔

تدریس کا عمل تین مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے جو حسب ذیل ہیں:

1. تدریس کا قبل از عمل مرحلہ (منصوبہ بند مرحلہ) (Pre-active phase of teaching)
2. تدریس کا بین عمل مرحلہ (عمل آوری کا مرحلہ)(Interactive phase of teaching)
3. تدریس کا بعد از مرحلہ (احتسابی مرحلہ)(Post-active phase of teaching)

1. تدریس کا قبل از عمل مرحلہ (Pre-active phase of teaching)

یہ مرحلہ تدریسی عمل کی منصوبہ بندی کا مرحلہ ہے۔اس مرحلہ کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

- مقاصد کا تعین کرنا
- سکھائے جانے والے مواد یا مضمون کا انتخاب
- طریقہ تدریس
- مناسب حکمت عملی اور حکمت عملی کا انتخاب
- تدریسی حکمت عملی کی تیاری
- تدریسی آلات کی تیاری

2. تدریس کا بین عمل مرحلہ (Interactive phase of teaching)

اس مرحلہ کا تعلق دراصل اس منصوبہ بندی کی عمل پیرائی اور آگے بڑھانے سے ہے جس کا فیصلہ منصوبہ بندی کے مرحلے پر کیا گیا تھا۔ گویا معلم اس مرحلے میں کمرہ جماعت میں تدریسی عمل کو انجام دینے کے لئے طلبا کو مختلف طریقوں سے محرکہ فراہم کرتا ہے اس مرحلے میں، اساتذہ سیکھنے والوں کو پہلے سے طے شدہ ماحول دیتے ہیں۔ استاد طلباء کے ساتھ بات چیت کرتا ہے تاکہ طالب علم میں مطلوبہ تبدیلیاں لائی جا سکیں۔ جیسے

- سوالات پوچھنا
- طالب علم کا جواب سننا
- رہنمائی فراہم کرنا۔
- وضاحتیں کرنا وغیرہ

3. تعلیم کے بعد فعال مرحلہ (Post-active phase of teaching)

یہ تدریس کا تشخیصی مرحلہ ہے۔ یہ مرحلہ درج ذیل سرگرمیوں سے متعلق ہے۔

- تدریسی کاموں کا خلاصہ
- تشخیص کی سرگرمیاں
- جانچ کے آلات اور تکنیک کا انتخاب

- ٹیسٹنگ کی حکمت عملی

توہم کہہ سکتے ہیں کہ استاد کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے ہی تدریس کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ یہ کلاس روم کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress) سوال۔ **تدریس کے بین عمل مرحلہ کی وضاحت کیجیے۔** -- --

2.4 تدریس کی سطحیں (Levels of Teaching)

تدریس ایک بامقصد سرگرمی ہے۔ جس کے ذریعے سیکھنے والے میں مطلوبہ تبدیلیاں لائی جاتی ہیں۔ کمرہ جماعت میں تدریسی اور اکتسابی عمل سے مراد معلم اور طلبا کے درمیان انجام پانے والا عمل ہے جس میں طلبا اور اساتذہ مشترکہ طور پر کام کرتے ہیں۔ تدریس کا یہ عمل مختلف سطحوں پر انجام پاتا ہے۔ مشہور ماہرین تعلیم اور نفسیات دانوں نے تدریسی و اکتسابی عمل کی تین سطحوں پر درجہ بندی کی ہے جو حسب ذیل ہیں:۔

1. یادداشتی سطح کی تدریس:۔Teaching Memory Level
2. تفہیمی سطح کی تدریس:۔Understanding Level Teaching
3. انعکاسی سطح کی تدریس:۔Teaching Reflective Level

یادداشتی سطح کی تدریس:- Memory Level Teaching

ہربرٹ یادداشتی سطح کی تدریس کے حامی ہیں۔ تدریس کی اس سطح میں یادداشت ہی کلیدی رول انجام دیتی ہے۔ اس قسم کی تدریس میں ذہانت کا کوئی دخل نہیں ہوتا ہے۔ غور وفکر کی صلاحیت مفقود ہوتی ہے۔ اس سطح کا مقصد طلباء کو معلومات فراہم کرنا ہے اس میں تصور کو سمجھے بغیر کسی چیز کو رٹ لیا جاتا ہے۔ مضمونی سوالات، مختصر سوالات اور آبجیکٹیو طرز کے سوالات کے ذریعہ طلبا کی یادداشتی صلاحیتوں کی جانچ کی جاتی ہے تدریس کی اس سطح پر معلم فعال کردار ادا کرتا ہے جبکہ طلباء غیر فعال کردار ادا کرتے ہیں۔ تدریس کو مؤثر، دلچسپ اور قابل فہم بنانے کے لیئے مختلف قسم کے تدریسی آلات جیسے بصری امداد، ماڈل، چارٹ، نقشے، تصاویر، ٹی وی اور ریڈیو وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں۔

تفہیمی سطح کی تدریس:- TeachingUnderstanding Level

موریسن تدریس کی تفہیم کی سطح کے بنیادی حامی ہیں۔ یادداشتی سطح کی تدریس کے مقابلے میں تفہیمی سطح کی تدریس میں غور وفکر پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ اس میں طالب علم کی استدلالی قوت، تخیلی قوت، تجزیہ، ترکیب، موازنہ اور تعمیم کی صلاحیت کو فروغ دیا جاتا ہے۔ تدریس

کے اس درجے میں، طلباء تصورات اور مواد کو سمجھتے ہیں۔ اساتذہ اس سطح پر طالب علموں میں معلومات کے فروغ کے لئے مباحثے، سیمینار، وضاحت، مشاہداتی اور سوال وجواب کا طریقہ اور اسی طرح کے دوسرے طریقے استعمال کرتے ہیں۔ اس تدریسی سطح میں معلم اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ طالب علم مواد مضمون کو سمجھتے ہوئے آگے بڑھیں۔

انعکاسی سطح کی تدریس:- Reflective Level Teaching

انعکاسی سطح کی تدریس سے مراد "مسائل مرکوز" تدریس ہے۔ یہ غور وفکر کرنے والی تدریس ہے۔ ہنٹ (Hunt) انعکاسی سطح کی تدریس کے بنیادی حامی ہیں۔ یہ تدریس کی وہ سطح ہے جس میں استاد طلباء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنے سیکھے ہوئے مواد اور تصورات کے بارے میں سوچیں اور ان پر غور کریں۔ یہ اکتسابی طریقہ حقائق کے انکشاف ااور مسائل کو حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے پر زور دیتا ہے۔ طلباء صورتحال کو سمجھ کر مسئلے کو حل کرتے ہیں۔ اور اپنی تنقیدی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔ یہ سیکھنے والوں کو علم کے شعبے کو دریافت کرنے، سمجھنے اور نئے شواہد کی روشنی میں عمومیات کو پیش کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اس درجے کی تدریس میں استاد کا کردار جمہوری ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: انعکاسی سطح کی تدریس سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ بیان کیجیے۔

2.5 تدریسی عمل (Process of Teaching)

تدریس بنیادی طور پر ایک عمل ہے جو کہ منصوبہ بندی، عمل درآمد اور تشخیص پر مشتمل ہے۔

منصوبہ بندی (Planning)

Y. Dror کے بموجب موجود وسائل کے ذریعہ مستقبل میں منزل تک پہنچنے کے لئے درکار فیصلوں کو ترتیب دینے کا نام منصوبہ ہے۔ اس کے ذریعہ مطلوبہ مقاصد کو پہلے ہی طے کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ درکار عمل کی تیاری کی جاتی ہے۔

عمل درآمد (Implementation)

عمل درآمد کا مطلب طے کئے گئے مقاصد کے حصول کے لئے کی جانے والی کوششیں۔ منصوبہ کے بعد اگر کوشش نہ کی جائے اگر منصوبہ کو عملی جامہ نہ پہنایا جائے تو منصوبے بے معنی ہو جاتے ہیں اس لیے معلم صرف منصوبہ پر اکتفا نہ کرے بلکہ اس پر عمل بھی کرے۔

تعین قدر (Evaluation)

ایک استاد کے طور پر درس وتدریس کی کامیابی کے لئے اپنا اور طلباء کا باقاعدہ جائزہ لینا بہت اہم ہے۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ آیا آپ

مؤثر طریقے سے پڑھا رہے ہیں اور آپ کے طلبہ مؤثر طریقے سے سیکھ رہے ہیں، یہ ضروری ہے کہ آپ فعالیت اور باقاعدگی سے اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کے طلبہ نے کیا سیکھا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: تدریسی عمل میں منصبہ بندی کی اہمیت بیان کیجیے۔

2.6 تدریسی مہارتیں (Teaching Skills)

مؤثر تدریس کے لیے خصوصی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک اچھا معلم ان مہارتوں کو سیکھتا ہے اور تدریس میں ان کا استعمال کرتا ہے۔ مائیکرو ٹیچنگ ایک ایسی تدریسی تکنیک ہے جو زیر تربیت اساتذہ کو مختلف مہارتوں کی مشق کرنے اور ان مہارتوں پر عبور حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ Quot& DW Allen کہتے ہیں کہ مائیکرو ٹیچنگ ایک ایسا تدریسی پیمانہ ہے جس کے ذریعہ کمرہ جماعت میں انجام دی گئی سرگرمی کے ہر پہلو کو جانچا جاتا ہے۔ سب سے پہلے ایلن اور رائے (1969) نے تدریسی مہارتوں کو متعارف کرایا انہوں نے 13 تدریسی مہارتوں کا ذکر کیا ہے جو اس طرح ہیں:۔

1. حرکیاتی مہارت
2. تمہید یا سبق کا تعارف
3. سبق سے قربت پیدا کرنا
4. خاموش اور غیر زبانی اشارات
5. تقویت
6. سوالات پوچھنا
7. تحقیقی سوالات کرنا
8. ایک ہی سوال کو مختلف انداز میں کرنا
9. طلبا۔کے برتاؤ کی پہچان کرنا
10. مثالیں پیش کرنا
11. تقریر کرنا
12. اعلی سطح کے سوالات
13. منظم انداز میں اعادہ کرنا

درج بالا تدریسی مہارتوں میں صلاحیت و استعداد پیدا کرنے کے لیے باقاعدہ مشق کرائی جاتی ہے۔ اب آیئے ان مہارت کے بارے میں جانتے ہیں۔

تعارف کی مہارت (Skill of Introduction)

تدریسی عمل میں اگر طلبا کو سابقہ معلومات سے جوڑتے ہوئے نئے سبق سے متعارف کرایا جائے تو پڑھایا جانے والا سبق دلچسپ اور مؤثر ہو گا۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کسی موضوع کو شروع کرنے سے پہلے بہترین انداز میں سبق کا تعارف پیش کریں۔ تعارفی مہارت کے ذریعے طلبا میں سبق کے تیئں دلچسپی اور محرکہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔

سوال کرنے کی مہارت (Skill of Question)

سوال کرنے کا فن جو طلباء کی سمجھ اور علم کو جانچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سوال کرنے کی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے، اساتذہ طلباء کے علم کا اندازہ لگا سکتے ہیں اور اس بات کی بہتر تفہیم حاصل کر سکتے ہیں کہ آیا طلباء نے کسی خاص موضوع کو سمجھا ہے۔ سوال کرنے کے بعد، اگر کسی استاد کو معلوم ہوتا ہے کہ طالب علموں نے کسی موضوع کو اچھی طرح سے نہیں سمجھا ہے، تو وہ اس کی بہتر تفہیم کے لیے چیزوں کو آسان بنا کر سمجھانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

محرکات میں تغیر کی مہارت (Skill of Stimulus Variation)

محرکات میں تغیر کی مہارت ایک تدریسی تکنیک ہے جو طلباء کی توجہ کو مواد پر مرکوز کرانے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ چنانچہ اس کے لئے معلم کبھی کبھی اپنی جگہ سے چل کر کمرہ جماعت میں آخری صف تک جاتا ہے، تختہ سیاہ کا استعمال کرتا ہے، کبھی طلبا کے بیچ جا کر ان سے سوال پوچھتا ہے، کبھی سبق کی وضاحت کے دوران مختلف حرکات و سکنات کا استعمال کرتا ہے۔

وضاحت کرنے کی مہارت (Skill of Explaining)

مائیکرو ٹیچنگ میں تدریسی مہارتوں کی فہرست میں سب سے اہم وضاحت کی مہارت ہے۔ وضاحت کی مہارت ایک دانشورانہ سرگرمی ہے جو اساتذہ کے پاس ہونی چاہیے۔ تاکہ موضوع یا سبق کو موثر بنایا جاسکے اگر معلم کسی بھی تصور سے متعلق کیوں؟ کیا؟ کیسے کے جوابات دینے کی کوشش کرتا ہے تو یقینا سبق کی وضاحت ہی کر رہا ہے۔

مظاہرے کی مہارت (Skill of Demonstration)

تدریس میں مظاہرہ طلباء کے لیے چیزوں کو بامعنی اور آسان بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ کو سیکھنے کو حقیقی زندگی کے حالات سے جوڑنے میں اساتذہ کو مدد ملتی ہے۔ مظاہرہ طلباء کو آلات، تجربات یا نمونے دکھا کر اصولوں، تصورات اور نظریات کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ کلاس روم میں ایک جاندار ماحول بنانے میں مدد کرتا ہے۔

اختتام سبق کی مہارت(Skill of Achieving Closure)

اس مہارت سے مراد وہ سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعہ استاد سبق کو مختصر کر کے نئے مواد سے تعلق یا قربت قائم کرتا ہے۔ یہ مہارت تمہید کی مہارت کے ضمن میں ہوتی ہے۔

تختہ سیاہ کے استعمال کی مہارت (The Skill of Blackboard Writing)

تختۂ سیاہ کے استعمال کی مہارت معلم کے لیے نہایت ضروری ہے تختہ سیاہ توجہ مرکوز کرنے، توجہ حاصل کرنے اور اہم اصطلاحات اور تصورات کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تختہ سیاہ پر لکھتے وقت چند باتوں کو دھیان میں رکھنا چاہئے جیسے تحریر صاف ستھری ہو، کام ترتیب وار ہو، اہم نکات کو ہائی لائٹ کیا گیا ہو، آخری بینچ پر بیٹھے طلبا آسانی پڑھ سکتے ہوں۔ ان تمات نکات پر غور کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ عمل کیا جائے تو یقینا تدریس مؤثر اور افادی ہو گی۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: درس و تدریس میں محرکات میں تغیر کی مہارت کو بیان کیجیے۔

2.7 طرز تدریس (Teaching Style)

آئن سٹائن کا کہنا ہے کہ "میں سبق پڑھاتا نہیں بلکہ ایسا ماحول پیدا کرتا ہوں جس سے بچہ از خود سیکھتا ہے" اس طرح دیکھا جائے تو تدریس کے مختلف طرز ہیں اب یہ معلم پر منحصر ہے کہ وہ طلبا کو کس طرز سے پڑھاتا ہے اور انہیں کیسا تدریسی ماحول فراہم کرتا ہے۔ ذیل میں کچھ خاص طرز تدریس یہ ہیں۔

آمرانہ طرز تدریس (Autocratic Style of Teaching)

آمرانہ حکمت عملی روایتی تدریسی حکمت عملی ہے یہ معلم مرکوز یا مواد مرکوز ہوتی ہے۔ یہاں استاد فعال اور طلبا غیر فعال ہوتے ہیں۔ تدریسی حکمت عملی کو تدریسی اہداف اور مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ استاد مواد کا تعین خود کرتا ہے اور خود کو ایک آئیڈیل سمجھ کر شاگرد کی دلچسپیوں، رویوں، صلاحیتوں اور ضروریات کو بالائے طاق رکھ کر علم کو شاگردوں کے ذہنوں پر مسلط کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسے ماحول میں شاگردوں کو اظہار خیال کی کوئی آزادی نہیں ہوتی ہے۔ لہذا، ان مطلق العنان حکمت عملیوں میں، صرف ذہنی نشوونما پر زور دیا جاتا ہے۔ اس میں لیکچر، ڈیموسٹریشن، ٹیوٹوریل، پروگرام شدہ ہدایات، وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرز تدریس میں لیکچر کا طریقہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

جمہوری طرز تدریس (Democratic teaching style)

جمہوری طرز تدریس طلبا مرکوز ہوتی ہے کیونکہ طلباء مواد کا تعین کرتے ہیں۔ اس لیے طلبہ کا مقام اول ہے اور اساتذہ کا مقام ثانوی ہے۔ اس کے استعمال کے نتیجے میں طلبہ اور استاد کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعامل ہوتا ہے۔ اس میں تدریس طلباء کی دلچسپیوں،

رویوں، صلاحیتوں، ضروریات اور ذہنی سطحوں کے مطابق ہوتی ہے۔ جمہوری حکمت عملی معروضی ہوتی ہے اور اس لیے ذہین بچے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جمہوری حکمت عملی میں گروپ ڈسکشن تدریس کا ایک اہم طریقہ ہے۔

شراکتی طرز تدریس(Participatory teaching style)

شراکتی تعلیم باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کا ایک نقطہ نظر ہے جو طلباء کو سیکھنے کے عمل میں فعال بناتی ہے۔ اس میں تعلیمی مقاصد کے حصول کے لئے طلبا اور اساتذہ مل کر کام کرتے ہیں جدید تدریسی عمل دراصل معلم مرکزی سے طفل مرکزی بن گیا ہے۔ تدریس و اکتساب کے عمل میں طالب علم کا مکمل مصروف ہونا ضروری ہے تب ہی تدریس کا عمل بہتر ہو سکتا ہے۔ بچوں میں قدرتی طور پر بہت سی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ اندرونی صلاحیتوں کو منظر عام پر لانے کے لئے اکتسابی مرحلے میں طلبا کا تعاون یا شمولیت ضروری ہے۔ اس کے لئے بحث و مباحثہ، جانچ، تحقیق، عملی سرگرمیاں، تخلیقی کارنامے، کردار نگاری اور تصریحات وغیرہ سے طلبا کو اکتسابی عمل میں بھرپور شامل کر کے حصہ دار بنایا جا سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے(Check Your Progress)

تدریسی اصول کیا ہیں؟ کوئی پانچ اصول بتائیے؟

تدریس کے کتنے مرحلے ہیں اور وہ کون سے ہیں؟

تدریسی مہارتوں سے آپ کیا سمجھتے ہیں وضاحت کیجئے؟

تدریسی مہارتیں کس طرح معلم کے لئے معاون اور مددگار ہیں؟

تدریسی طرز رسائی پر روشنی ڈالیئے؟

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: **شراکتی طرز تدریس سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟** بیان کیجیے۔

2.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- طے شدہ اصول، مختلف طریقے، کام کرنے کے قواعد کو جن کے ذریعے تعلیم کو دلچسپ، آسان اور موثر بنایا جاتا ہے، تدریسی گر (Maxims of teaching) کہا جاتا ہے۔

تدریس کا عمل مندرجہ تین مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے:

1۔ تدریس کا قبل از عمل مرحلہ (منصوبہ بند مرحلہ)(Pre-active phase of teaching)

2۔ تدریس کا بین عمل مرحلہ (عمل آوری کا مرحلہ)(Interactive phase of teaching)

3۔ تدریس کا بعد از مرحلہ (احتسابی مرحلہ)(Post-active phase of teaching)

- کمرہ جماعت میں تدریسی اور اکتسابی عمل سے مراد معلم اور طلبا کے درمیان مشترکہ طور پر کام کر کے انجام دیا جانے والا عمل ہے۔

تدریس کا عمل مختلف سطحوں پر انجام پاتا ہے۔

1۔ یادداشتی سطح کی تدریس(TeachingMemory Level)

2۔ تفہیمی سطح کی تدریس(Understanding Level Teaching)

3۔ انعکاسی سطح کی تدریس(Teaching Reflective Level)

- تدریس بنیادی طور پر ایک عمل ہے جو کہ منصوبہ بندی، عمل درآمد اور تشخیص پر مشتمل ہے
- مائیکرو ٹیچنگ ایک ایسی تدریسی تکنیک ہے جو زیر تربیت اساتذہ کو مختلف مہارتوں کی مشق کرنے اور ان مہارتوں پر عبور حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔
- سب سے پہلے ایلن اور رائے (1969) نے تدریسی مہارتوں کو متعارف کرایا۔

2.9 فرہنگ(Glossary)

اصول(Principle)	ایک بنیادی عمومی قانون، اصول یا خیال
لچک(Flexible)	حالات کے مطابق آسانی سے تبدیل ہونے یا تبدیل کرنے کی صلاحیت
طفل مرکوزیت(Child Centred)	طفل مرکوز طرز تعلیم
انعکاسی سطح(Reflective Level)	انعکاسی سطح کی تعلیم وہ تعلیم ہے جو مسئلہ کے حل کے طریقہ پر مرکوز ہو اور طالب علم میں اختراعی تخیل کو فروغ دے۔
آمرانہ طرز(Autocratic Style)	استاد کو طلباء اور تدریس پر مکمل اختیار حاصل ہوتا ہے۔

2.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. تدریس کے کل کتنے مراحل ہیں؟

(a) ایک (b) دو

(c) تین (d) چار

2. مندرجہ ذیل میں سے کون طرز تدریس نہیں ہے؟

(a) Democratic (b) Autocratic

(c) Cooperative (d) Advisory

3. درجہ میں تدریس کے خاص مقاصد ہیں۔

(a) منصوبہ بندی (b) عمل در آمد

(c) تشخیص (d) ان میں سے سبھی

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. تدریس کے مختلف اصول کو بتائیں۔
2. تدریسی عمل کو مختصر بیان کیجئے۔
3. سازگار ماحول کا اصول سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ بیان کیجیے
4. طرز تدریس کو قلمبند کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. تدریسی مہارتیں کون کون سی ہیں؟ تفصیل سے بیان کیجئے۔
2. تدریسی مراحل اور سطح کو مفصل بیان کیجئے۔
3. تدریس کے اصول کو تفصیل سے بیان کیجیے۔
4. تدریسی گر کو جامع انداز میں لکھئے۔

2.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Agrawal, P. C., & Jain, S. C. (2009). Effective teaching: A practical guide to improving your teaching skills. PHI Learning Private Limited.
2. Viswanadham, V. (2016). Teaching techniques and pedagogical innovations: Theories and practices. Bloomsbury Publishing India.
3. Hegde, M. N. (2015). Pedagogy: Principles and practices. Cambridge University Press India.
4. Srivathsan, K. R. (2014). Effective teaching in higher education. SAGE Publications India.
5. Batra, P., & Mathew, R. (Eds.). (2014). Teaching and learning: Pedagogy, curriculum and culture. SAGE Publications India.
6. Roy, A. (2015). Effective Teaching: Principles and Practice. PHI Learning Private Limited.
7. Srivastava, N. (2014). Effective Teaching in Classroom Management. Discovery Publishing House.